سوال

(384) مقتدی نے امام کے ساتھ جو نماز پائی وہی اس کی نماز کا ابتدائی حصہ ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نماز مغرب ادا کرنے کےلئے مسجد میں داخل ہوا اور اس نے امام کے ساتھ دو رکعات پالیں جب کہ آخری رکعت اس نے الگ پڑھی تو کیا اس کی رکعت میں وہ قراءت جہری کرے گا؟ سورۃ فاتحہ پڑھے گا؟ یہ سمجھتے ہوئے کہ آخری رکعت تو اس نے امام کے ساتھ ادا کرلی ہے۔ اور یہ اس کی پہلی رکعت ہے۔ کیا اس نے امام کے ساتھ جو رکعت شروع کی وہ امام کی نماز کے مطابق اس کی بھی دوسری رکعت سمجھی جائے گی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

امام کے سلام پھیرنے کے بعد اس نے جس رکعت کو پڑھا ہے۔ وہ اس کی آخری رکعت ہوگی لہذا اس میں جہری قراءت صحیح نہ ہوگی کیونکہ علماء کے صحیح قول کے مطابق مسبوق جہاں آکر شامل ہوتا ہے۔ وہی اس کی نماز کا ابتدائی حصہ ہوتا ہے۔ اور جسے وہ بعد میں پورا کرتا ہے۔ وہ اس کی نماز کا آخری حصہ ہوتا ہے۔ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ :

«إذا أتیتم الصلاة فعلیکم بالسکینة، فما أدرکتم فصلوا وما فاتکم فأتموا» (صحیح بخاری حدیث نمبر 635)

جب تم نماز کےلیے آؤ تو وقار اور سکون کو ملحوظ رکھو، نماز کا جو حصہ پاؤ اسے پڑھو اور جو رہ جائے اسے (بعد) میں پورا کرلو۔ (شیخ ابن باز)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد 1

صفحہ نمبر 355

محدث فتویٰ